5276CH05

5 ساجھے داری فرم کی تحلیل (خاتمہ)

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- ساجھے داری فرم کے خاتمہ کا مفہوم بیان کرسکیں۔
- ساجھے داری کے خاتمہ اور ساجھے داری فرم کے خاتمہ کے درمیان فرق کرسکیں۔
- ساجھے داری فرم کے خاتمہ کے مختلف طریقوں کی تشریح کرسکیں۔
- تمام ساجھے داروں کے درمیان مطالبات کے نبٹارے سے متعلق اصولوں کی وضاحت کرسکیں۔
- وصولی کھاتہ (ریالائزیشن کھاتہ) تیار کرسکیں۔
- روزنامچہ اندراجات درج کرسکیں اور ساجھے داروں کے مطالبہ کے لیے نبٹارے نیز فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے لیجر کھاتوں کو تیار کرسکیں۔

آپ ساجھے دار کی شمولیت، سبکدوشی یا وفات کے باعث ساجھے داری فرم کی تشکیل نو کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ ایسی صورت میں جب کہ موجودہ ساجھے داری کا خاتمہ ہوجاتا ہے ساجھے دار اگر فیصلہ کریں تو اسی نام کے تحت کاروبار کو جاری رکھ سکتے ہیں۔ بالفاظ دیگر ایسی صورت میں ساجھے داری کا خاتمہ ہوجاتا ہے لیکن فرم کا نہیں۔ پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعہ 39 کے مطابق، ایک فرم کے تمام شراکت داروں کے درمیان ساجھے داری کا خاتمہ 'فرم کا خاتمہ' کہلاتا ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ایکٹ کی رو سے تمام ساجھے داروں کے درمیان تعلق کے ٹوٹنے اور چند ساجھے داروں کے درمیان تعلق کے ٹوٹنے کے درمیان فرق ہے۔ اس کے مطابق تمام ساجھے داروں کے درمیان تعلق کے ٹوٹنے کو ہی شراکت داری فرم کا خاتمہ کہا جاتا ہے۔ اس سے فرم کا وجود ختم ہوجاتا ہے۔ خاتمہ کے بعد کوئی کاروبار نہیں کیا جاتا۔ سوائے فرم کو بند کرنے کی سرگرمیوں کے۔ ساجھے داروں کے مطالبات کا نبٹارا کرکے، ذمہ داریوں کو ادا کرکے اور فرم کے اثاثے کو فروخت کرکے فرم کے معاملات کو ختم کردیا جاتا ہے۔

5.1 ساجھے داری کا خاتمہ

ساجھے داری کے خاتمہ کے باعث ساجھے داروں کے درمیان موجودہ تعلق میں تبدیلی ہوتی ہے لیکن فرم پہلے کی طرح اپنا کاروبار جاری رکھ سکتی ہے درج ذیل

© NCERT not to be republished

صورتوں میں سے کسی بھی ایک صورت کے باعث ساجھے داری کا خاتمہ ہوسکتا ہے:

(1) ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کے موجودہ تناسب میں تبدیلی

(2) نئے ساجھے دار کی شمولیت

(3) ساجھے دار کی سبکدوشی

(4) ساجھے دار کی موت

(5) ساجھے دار کا دیوالیہ ہوجانا

(6) کام (Venture) کا مکمل ہوجانا جس کے لیے ساجھے داری تشکیل کی گئی ہے۔

(7) ساجھے داری کی مدت کا خاتمہ، اگر ساجھے داری ایک مذکورہ مدت کے لیے ہے۔

© NCERT Not to be Republished

5.2 فرم کا خاتمہ (Dissolution of a firm)

ساجھے داری فرم کا خاتمہ عدالت کے حکم یا دخل اندازی کے بغیر بھی ہوسکتا ہے خاتمہ کی یہ دیگر صورتیں اس حصہ میں آگے چل کر بیان کی گئی ہیں۔ یہ بات با قابل غور ہے کہ فرم کے خاتمہ کے ساتھ ساجھے داری کا خاتمہ بھی ہوجاتا ہے۔

درج ذیل صورتوں میں فرم تحلیل ہوجاتی ہے:

1۔ خاتمہ ازروئے معاہدہ: فرم تحلیل ہوجاتی ہے اگر

(a) تمام ساجھے دار رضامند ہوں

(b) ساجھے داروں کے درمیان معاہدہ ہو

2۔ لازمی خاتمہ: فرم درج ذیل صورتوں میں لازماً تحلیل کردی جاتی ہے

(a) جب تمام ساجھے دار یا ایک کو چھوڑ کر تمام ساجھے دار دیوالیہ ہوجائیں اور کسی معاہدہ کے اوپر دستخط کرنے کی صلاحیت کھو بیٹھیں۔

(b) جب کاروبار غیر قانونی ہوجائے۔

(c) جب کوئی ایسا واقعہ رونما ہوجائے کہ ساجھے داری فرم کے کاروبار کو جاری رکھنا ساجھے داروں کے لیے غیر قانونی ہوجائے مثلاً جب ایک ساجھے دار جو کہ ایک ملک کا شہری ہے اپنے ملک اور بھارت کے خلاف اعلان جنگ کرنے کی وجہ سے ملک

دشمن بن جائے۔

3۔ مندرجہ ذیل اتفاقات کے رونما ہونے پر: ساجھے داروں کے درمیان اگر معاہدہ ہے تو درج ذیل صورتوں میں فرم کا خاتمہ ہوسکتا ہے:

(a) جتنی مدت کے لیے فرم کی تشکیل ہوئی تھی اس مدت کی تکمیل پر۔

(b) اس مخصوص کاروباری سرگرمیاں یا منصوبہ کی تکمیل پر جس کے لیے فرم تشکیل دی گئی تھی۔

(c) ایک ساجھے دار کی موت پر

(d) عدالت کے ذریعہ ایک ساجھے دار نے اپنے دیوالیہ ہونے کا اعلان کر دیا ہو۔

4۔ خاتمہ بذریعہ نوٹس: شراکت بالرضا (Partnership at will) کی صورت میں اگر کوئی ساجھے دار دوسرے ساجھے داروں کو فرم کے خاتمہ کے ارادے کا تحریری نوٹس دے دے تو فرم ختم ہوسکتی ہے۔

5۔ خاتمہ بحکم عدالت: مندرجہ ذیل صورتوں میں اگر کوئی ساجھے دار مقدمہ دائر کردے تو عدالت ساجھے داری فرم کے خاتمہ کا حکم صادر کرسکتی ہے

(a) جب کوئی ساجھے دار دیوانہ ہوجائے۔

(b) جب کوئی ساجھے دار ساجھے دار کی حیثیت سے اپنے فرائض کی انجام دہی کے سلسلہ میں مستقل طور پر نااہل ہوجائے۔

(c) جب ساجھے دار کا رویہ فرم کے کاروبار پر مخالفت اثرات مرتب کرے۔

(d) جب کوئی ساجھے دار مستقل طور پر ساجھے داری معاہدے کی خلاف ورزی کرتا رہے۔

(e) جب ساجھے دار فرم میں اپنے تمام مفادات کو کسی تیسرے فریق کو منتقل کردے۔

(f) جب فرم کے کاروبار کو جاری رکھنے میں نقصان ہی ہو۔

(g) جب عدالت فرم کو ختم کرنے کو جائز اور منصفانہ سمجھتی ہو۔

ساجھے داری کے خاتمہ اور فرم کے خاتمہ کے درمیان فرق

بنیاد	ساجھے داری کا خاتمہ	فرم کی تحلیل
1۔کاروبار کا خاتمہ	کاروبار کو ختم نہیں کیا جاتا	فرم کے کاروبار کو بند کر دیا جاتا ہے

© NCERT Not to be Republished

2۔اثاثہ جات اور ذمہ داریوں کا نبٹارا	اثاثوں اور ذمہ داریوں کا ازسرنو اندازۂ قدر کیا جاتا ہے اور نئی بیلنس شیٹ بنائی جاتی ہے۔	اثاثہ جات کو فروخت کر دیا جاتا ہے اور ذمہ داریوں کی ادائیگی کر دی جاتی ہے۔
3۔عدالت کی دخل اندازی	عدالت دخل اندازی نہیں کرتی کیونکہ ساجھے داری باہمی معاہدے کے ذریعے ختم کی جاتی ہے	بحکم عدالت فرم کا خاتمہ ہوسکتا ہے
4۔معاشی تعلق	تبدیل شدہ شکل میں ساجھے داروں کے درمیان معاشی تعلق جاری رہتا ہے	ساجھے داروں کے درمیان معاشی تعلق کا خاتمہ ہوجاتا ہے
5۔کتابیں بند کرنا	ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ کاروبار کا خاتمہ نہیں ہوتا	کھاتے کی کتابیں بند کی جاتی ہیں
6۔دیگر خاتمہ	اس میں فرم کی تحلیل ہو بھی سکتی اور نہیں بھی ہوسکتی	اس میں لازمی طور پر فرم کا خاتمہ شامل ہوتا ہے

اپنی فہم کی جانچ کیجیے---I

حسب ذیل بیانات میں سے کون سے بیانات درست ہیں اور کون سے غلط ہیں وجوہات بھی لکھیے

(1) ساجھے داری کا خاتمہ فرم کے خاتمہ سے مختلف ہوتا ہے۔

(2) ساجھے دار کی موت پر ساجھے داری کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

(3) جب تمام ساجھے دار فرم کے خاتمہ پر رضامند ہوتے ہیں تب اس کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔

(4) جب ایک ساجھے دار سبک دوش ہونے کا فیصلہ کرتا ہے تب فرم کا لازماً خاتمہ ہوجاتا ہے۔

(5) فرم کے خاتمہ کی صورت میں ساجھے داری کا بھی خاتمہ ہوجاتا ہے۔

(6) جب تمام ساجھے دار یا ایک کو چھوڑ کر تمام ساجھے دار دیوالیہ ہوجائیں تو فرم کا لازماً خاتمہ ہوجاتا ہے۔

(7) کسی ساجھے دار کے دیوانہ ہونے پر عدالت فرم کے خاتمہ کا حکم صادر کرسکتی ہے۔

(8) عدالت کی دخل اندازی کے بغیر فرم کا خاتمہ نہیں ہوسکتا۔

5.3 حسابات کا تصفیہ (Settlement of Accounts)

فرم کے خاتمہ کی صورت میں فرم کا کاروبار بند ہوجاتا ہے اور حساب کتاب کا تصفیہ کرنا پڑتا ہے۔اس مقصد کے لیے فرم پر جس قدر مطالبات اور دعوے ہیں ان کی تکمیل کے لیے تمام اثاثے فروخت کرنے پڑتے ہیں۔اس سلسلہ میں ساجھے داری ایکٹ کی دفعہ 48 کی شرائط کے

© NCERT Not to be Republished

بموجب ساجھے داروں کے درمیان حساب کتاب کے تصفیہ کے طریقوں میں درج ذیل اصولوں پر عمل کیا جاتا ہے:

(a) نقصانات کا تصفیہ

نقصانات کو بشمول سرمائے میں خسارے کے، ادا کیا جائے گا

(i) اول منافع میں سے

(ii) پھر سرمائے میں سے

(iii) اور آخر میں اگر ضرورت پڑی تو منافع کی جس تقسیم کے تناسب کے ساجھے دار حقدار تھے اس تناسب سے فرداً فرداً تمام ساجھے داروں کے ذریعے۔

(b) اثاثوں کا استعمال

فرم کے اثاثوں، اور سرمائے کے خساروں کو پورا کرنے کے لیے ساجھے داروں کے ذریعہ لگائی گئی رقم کا استعمال حسب ترتیب اور طریقے سے کیا جائے گا۔

(i) تیسرے فریق کو فرم کے قرضہ جات کی ادائیگی کے سلسلہ میں

(ii) ہر ساجھے دار کو اس کے سرمائے کے علاوہ فرم پر واجب زر پیشگی کی ادائیگی کے سلسلہ میں یہ پیشگی ادائیگی ساجھے دار کے حصے کے تناسب سے ہی ہوتی ہے۔

(iii) ہر ساجھے دار کو اس کے سرمائے کی بابت واجب رقم کی اس کے تناسب سے ادائیگی کے سلسلہ میں

(iv) بقیہ کی تمام ساجھے داروں میں اس تناسب کے مطابق تقسیم جس تناسب پر وہ منافع کے حق دار تھے۔

اس طرح، ساجھے داروں سے نیز اثاثہ جات سے وصول ہوئی رقم کا استعمال ضرورت پڑنے پر سب سے پہلے فرم کی بیرونی ذمہ داریوں جیسے قرض دار، قرضہ جات، بنک اوورڈرافٹ، واجب الادا بل وغیرہ کی ادائیگی کے لیے کیا جاتا ہے۔ (یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ غیر محفوظ قرضہ جات کی نسبت محفوظ (Secured) قرضہ جات کو ترجیح دی جاتی ہے)۔ بقیہ کا استعمال فرم کے ساجھے داروں کے ذریعے دیے گیے قرضہ جات اور پیشگی رقوم کی ادائیگی میں کیا جاتا ہے۔ (اگر بقیہ رقم ایسے قرضہ جات اور پیشگیوں کو ادا کرنے کے لیے ناکافی ہوتی ہے تب ان کی ادائیگی تناسبی طور پر کی جاتی ہے)۔ اور اضافی رقم (اگر ہو) تو اس کا استعمال تمام نفع نقصانات کے تسویہ کے بعد سرمایہ کھاتوں کے بیلنس (Balance) کے تصفیہ میں کیا جاتا ہے۔

نجی قرضہ جات اور فرم کے قرضہ جات:

© NCERT Not to be Republished

جہاں فرم کے قرضہ جات اور ساجھے داروں کے نجی قرضہ جات ایک ساتھ موجود ہوں وہاں پارٹنرشپ ایکٹ کی دفعہ 49 کے حسبِ ذیل اصول لاگو ہوں گے۔

(a) فرم کی جائیداد کا استعمال سب سے پہلے فرم کے قرضوں کی ادائیگی میں کیا جائے گا اور اس کے بعد اگر سرپلس رقم بچتی ہے تو ساجھے داروں کے درمیان ان کے مطالبات کی ادائیگی کے لحاظ سے تقسیم کیا جائے گا۔ جو کہ ان کی نجی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے استعمال ہو سکتی ہے۔

(b) کسی ساجھے دار کی نجی جائیداد کا استعمال سب سے پہلے اسکے نجی قرضوں کی ادائیگی میں کیا جائے گا اور اگر کوئی سرپلس رقم بچتی ہے تو اس کا استعمال فرم کے قرضوں کی ادائیگی کے لیے کیا جاسکتا ہے یہ اس صورت میں ہوگا جب کہ فرم کی ذمہ داریاں اس کے اثاثوں سے زیادہ ہوں۔

یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ ساجھے دار کی جائیداد میں اس کی بیوی اور بچوں کی ذاتی جائیداد شامل نہیں ہوتی۔ اس طرح اثاثوں اگر فرم کے اثاثے فرم کی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے لیے ناکافی ہوں تو ایسی صورت میں ساجھے داروں کو اپنے خالص نجی اثاثے نفی نجی ذمہ داریوں میں سے رقم لگانی پڑے گی۔

© NCERT Not to be Republished

اگر ساجھے دار خسارے کو پورا کرنے کے لیے رقم لانے سے قاصر ہو

ساجھے داروں کے درمیان کھاتوں کے نبٹارے کے حوالے سے ایک اور پہلو بھی قابل ذکر ہے۔ وہ یہ کہ ساجھے دار اپنے سرمایہ کھاتے کے خسارے (کھاتہ آخر میں ڈیبٹ بیلنس دکھا رہا ہو) کے لیے رقم لانے سے قاصر ہو۔ ایسی صورت میں اسے دیوالیہ کہا جاتا ہے اور ناقابل وصول رقم کو فرم کا سرمایہ جاتی نقصان (Capital Loss) مانا جاتا ہے۔ کسی معاہدے کی غیر موجودگی میں ایسا سرمایہ جاتی نقصان باقی ماندہ ساجھے داروں کو گارنر بنام مورے کیس (Garner Vs Muray Case) میں طے شدہ اصول کے مطابق برداشت کرنا ہوتا ہے۔ اس اصول کے تحت فرم کے خاتمہ کی تاریخ پر ایسا نقصان صاحب مقدرت (Soluent) ساجھے داروں کو اپنے سرمایوں کے تناسب میں برداشت کرنا پڑتا ہے۔ بہر حال، ساجھے داروں کے دیوالیہ ہونے کے باعث ساجھے داری کے خاتمہ سے متعلق کھاتہ داری عمل درآمد کو اس مرحلہ پر ذکر نہیں کیا جا رہا۔

5.4 کھاتہ داری درآمد (Accounting Treatment)

جب فرم کا خاتمہ ہو جاتا ہے تو اس کے بہی کھاتوں کو بند کر دیا جاتا ہے اور اثاثوں کی وصولی اور ذمہ داریوں کی ادائیگی سے ہونے والے نفع نقصان کو شمار کیا جاتا ہے۔ اس مقصد کے لیے، ذمہ داریوں کی ادائیگی اور اثاثوں کی وصولی کا خالص اثر (نفع یا نقصان) معلوم

کرنے کے لیے وصولی کھاتہ (Realisation account) تیار کیا جاتا ہے جسے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے میں ان کے تناسب تقسیم منافع کے مطابق منتقل کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا تمام اثاثوں (نقد در دست، بنک بیلنس اور دیگر غیر حقیقی اثاثوں کو چھوڑ کر) اور تمام بیرونی ذمہ داریوں کو اس کھاتے پر منتقل کیا جاتا ہے۔ اس میں اثاثوں کی فروخت، ذمہ داریوں کی ادائیگی اور وصولی اخراجات کو بھی درج کیا جاتا ہے۔ اس کھاتہ میں بیلنس کو وصول ہونے پر نفع یا نقصان کہا جاتا ہے جسے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کیا جاتا ہے (دیکھیے شکل 5.1)

وصولی کھاتہ (Realisation A/c)

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
اثاثے		ذمہ داریاں	
زمین اور عمارت	xxx	متفرق قرض خواہ	xxx
پلانٹ اور مشینری	xxx	واجب الادا بل	xxx
فرنیچر اور فٹنگ	xxx	بینک اوور ڈرافٹ	xxx
قابل وصول بل	xxx	بقایا اخراجات	xxx
متفرق قرض دار	xxx	مشکوک قرضجات کے لیے محفوظ	xxx
کیش بینک میں	xxx	کیش/ بنک (اثاثوں کی فروخت)	xxx
ذمہ داریوں کی ادائیگی	xxx	ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ	xxx
کیش/ بینک	xxx	ساجھے دار کے ذریعے لیے گئے اثاثے	
غیر اندراج شدہ ادائیگی	xxx	نقصان ساجھے داروں کے کو منتقل کیا گیا	xxx
ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ	xxx	سرمایہ کھاتے	
ساجھے دار کے ذریعے مان لی گئی ذمہ داری			
منافع	xxx		
ساجھے داروں کے ان کے اپنے سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیے گئے (ان کے منافع کی تقسیم کے تناسب میں)	xxx		
ٹوٹل	xxxxx		xxxxx

شکل 5.1: وصولی کھاتہ کا خاکہ (Format of Realisation Account)

© NCERT Not to be Republished

مثال 1

سپریا اور مونیکا 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے۔

31 مارچ 2017 کو سوپر یہ اور مونیکا کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سپریا کا سرمایہ	32,500	کیش بینک میں	40,500
مونیکا کا سرمایہ	11,500	اسٹاک	7,500
متفرق قرض خواہ	48,000	متفرق قرض دار 21,500	
ریزروفنڈ	13,500	نفی: 500	21,000
		قائم اثاثے	36,500
	1,05,500		**1,05,500**

© NCERT Not to be Republished

31 مارچ 2017 کو فرم کا خاتمہ ہوگیا۔ فرم کی کتابوں کو حسب ذیل معلومات پر عمل کرتے ہوئے بند کیجیے:

(i) قرض داروں سے 5% کی کٹوتی پر وصولیابی ہوئی۔

(ii) اسٹاک سے 7,000 روپیے وصول ہوئے۔

(iii) قائم اثاثہ جات (Fixed Assets) سے 42,000 روپیے وصول ہوئے۔

(iv) وصولی پر 1,500 روپیے اخراجات ہوئے۔

(v) قرض خواہوں (لین داروں) کو مکمل ادائیگی کر دی گئی

ضروری لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

حل:

سوپر یہ اور مونیکا کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
منتقل کیے گئے اثاثے:		مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ	500
اسٹاک	7,500	متفرق قرض خواہ	48,000

تفصیلات	رقم	تفصیلات	رقم	رقم
متفرق قرض دار	21,500	بنک		
قائم اثاثے	36,500	قرضدار	20,425	
بینک		اسٹاک	7,000	
قرض خواہ	48,000	قائم اثاثے	42,000	69,425
وصولی اخراجات	1,500			
نفع منتقل کیا گیا:				
سوپریہ کا سرمایہ 1,755				
مونیکا کا سرمایہ 1,170				
	1,17,925			**1,17,925**

ساجھے داروں کے کھاتے

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	سپریا (روپیے)	مونیکا (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	سپریا (روپیے)	مونیکا (روپیے)
	بینک		42,335	18,070		بیلنس b/d		32,500	11,500
						ریزروفنڈ		8,100	5,400
						وصولی (نفع)		1,755	1,170
			42,355	**18,070**				**42,355**	**18,070**

نقد اور بینک کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		40,500		ریلائی زیشن		48,000
	وصولی		69,425		ریلائی زیشن		1,500
					سپریا کا سرمایہ		42,355
					مونیکا کا سرمایہ		18,070
			1,09,925				**1,09,925**

© NCERT Not to be Republished

5.4.1 روزنامچہ اندراجات

1۔ اثاثوں کو منتقل کرنے کے لیے

نقد، بنک اور قرض اثاثوں کے کو چھوڑ کر تمام اثاثوں کے کھاتے اپنی کتابی قدر پر وصولی کھاتے کے ڈیبٹ میں منتقل کر کے بند کر دیے جاتے ہیں۔ یہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ قرض داروں (Debtors) کو ان کی کل قدر پر منتقل کیا جاتا ہے اور محفوظ برائے مشکوک قرضجات (Prov.for Doubtful Debts) کو ذمہ داریوں کے ہمراہ وصولی کھاتے کی جمع (کریڈٹ) میں منتقل کرتے ہیں۔ اگر محفوظ برائے فرسودگی کھاتہ بھی دکھایا گیا ہے تب ایسا ہی عمل قائم اثاثوں کے ساتھ بھی کیا جائے گا۔

وصولی کھاتہ Dr.

اثاثہ کھاتہ کے لیے

2۔ ذمہ داریوں کو منتقل کرنے کے لیے

تمام خارجی ذمہ داری کھاتوں بشمول محفوظات کو وصولی کھاتہ کی جمع (کریڈٹ) میں منتقل کر کے بند کیا جاتا ہے

ذمہ داری کھاتہ Dr.

وصولی کھاتہ کے لیے

3۔ اثاثہ جات کی فروخت کے لیے

بینک کھاتہ Dr.

وصولی کھاتہ کے لیے

4۔ ساجھے دار کے ذریعہ لیے گئے اثاثہ پر

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

وصولی کھاتہ کے لیے

5۔ ذمہ داریوں کی ادائیگی پر

وصولی کھاتہ Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

© NCERT Not to be Republished

6۔ جب ساجھے دار فرم کی طرف سے ذمہ داری کی ادائیگی کرنے پر رضامند ہوتو اندراج یہ ہوتا ہے

وصولی کھاتہ Dr.

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ کے لیے

7۔ اثاثہ کی منتقلی سے لین دار کا نبٹارا

جب ایک لین دار (قرض خواہ) اپنے کھاتہ کے مکمل نبٹارے کے طور پر کوئی اثاثہ قبول کرلیتا ہے تو روزنامچہ اندراج درج کرنے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اگر ایک لین دار اپنے واجبات کی جزوی ادائیگی کی صورت میں کوئی اثاثہ قبول کرتا ہے تب صرف نقد ادائیگی کا اندراج کیا جائے گا مثلاً ایک قرض خواہ کے 10,000 روپیے واجب تھے وہ 8,000 روپیے کی مالیت کے بقدر دفتر کا ساز وسامان قبول کرلیتا ہے اور 2,000 روپیہ اسے نقد ادا کیے جاتے ہیں۔صرف 2,000 روپیے کی نقد ادائیگی کے لیے حسب ذیل روزنامچہ اندراج ہوگا۔

وصولی کھاتہ Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

اگر کوئی لین دار (قرض خواہ) ایسا اثاثہ قبول کرلے جس کی قیمت اس کی واجب رقم سے زیادہ ہوتو وہ اس زیادہ رقم کی نقد ادائیگی کرے گا اور اس کا اندراج اس طرح ہوگا۔

بینک کھاتہ Dr.

وصولی کھاتہ کے لیے

8۔ وصولی اخراجات کی ادائیگی کے لیے

(a) جب ذمہ داریوں کی ادائیگی اور اثاثوں کی وصولی کے عمل میں فرم چند اخراجات اٹھاتی اور ادا کرتی ہے

وصولی کھاتہ Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

(b) جب فرم کی طرف سے وصولی اخراجات کی ادائیگی ساجھے دار کے ذریعہ کی جاتی ہے۔

وصولی کھاتہ Dr.

ساجھے دارں کے سرمایہ کھاتہ کے لیے

© NCERT Not to be Republished

(c) جب ساجھے دار ایک طے شدہ معاوضہ پر فرم کے خاتمہ کے کام کو انجام دینے پر رضامند ہوتا ہے اور وصولی اخراجات برداشت کرتا ہے:

(i) اگر وصولی اخراجات کی ادائیگی فرم کے ذریعہ کی جاتی ہے

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

(ii) اگر ساجھے دار خود ہی وصولی اخراجات کی ادائیگی کرتا ہے، تب کوئی اندراج نہیں کیا جاتا

(iii) ایسے ساجھے دار کو طے شدہ معاوضہ کے لیے

وصولی کھاتہ Dr.

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ کے لیے

(a) کسی بھی غیر مندرج اثاثہ بشمول ساکھ کی وصولی پر

بینک کھاتہ Dr.

وصولی کھاتہ کے لیے

10۔ کسی بھی غیر مندرج ذمہ داری کے نبٹارے کے لیے

وصولی کھاتہ Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

11۔ وصولی پر ہوئے نفع اور نقصان کو منتقل کرنے کے لیے

(a) وصولی پر اگر نفع ہوا

وصولی کھاتہ Dr.

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ کے لیے (فرداً فرداً)

(b) وصولی پر اگر نقصان ہوا

ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

وصولی کھاتہ کے لیے

© NCERT Not to be Republished

12۔ ریزرو فنڈ یا عمومی ریزرو کی شکل میں جمع شدہ (Accumulated) منافعوں کی منتقل کے لیے:

رزروفنڈ/عمومی فنڈ کھاتہ Dr.

ساجھےداروں کا سرمایہ کھاتہ کے لیے

13۔ غیر حقیقی اثاثہ جات کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ان کے تناسب تقسیم منافع میں منتقل کرنے کے لیے:

ساجھےداروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

غیر حقیقی اثاثہ کھاتہ کے لیے

14۔ ساجھے داروں کو واجب الادا قرض کی دائیگی کے لیے:

ساجھےداروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

15۔ ساجھے داروں کے کھاتوں کے نبٹارے کے لیے:

اگر ساجھےدار کا سرمایہ کھاتہ ڈیبٹ بیلنس ظاہر کرتا ہے تو وہ ضروری نقد لائے گا اور روزنامچہ اندراج حسب ذیل ہوگا۔

بینک کھاتہ Dr.

ساجھےداروں کا سرمایہ کھاتہ کے لیے

جس ساجھےدار کا سرمایہ کھاتہ کریڈٹ بیلنس ظاہر کرتا ہے اسے ادائیگی کی جاتی ہے روزنامچہ اندراج حسب ذیل ہوتا ہے۔

ساجھےداروں کا سرمایہ کھاتہ Dr.

بینک کھاتہ کے لیے

اہم بات یہ ہے کہ آخر میں ساجھےداروں کو واجب الادا کل رقم نقد اور بنک کھاتوں میں دستیاب رقم کے برابر ہونی چاہیے۔اس طرح فرم کے تحلیل ہونے کی صورت میں فرم کے تمام کھاتے بند ہوجاتے ہیں۔

© NCERT Not to be Republished

اپنی فہم کی جانچ کیجیے---II

درست جواب پر (✓) نشان لگایئے۔

1۔ فرم کے خاتمہ پر، بنک اوورڈرافٹ کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔

(a) نقد کھاتے میں

(b) بنک کھاتے میں

(c) وصولی کھاتے میں

(d) ساجھے دار کے سرمایہ کھاتہ میں

2۔ فرم کے خاتمہ پر ساجھے دار کے قرض کھاتے کو منتقل کر دیا جاتا ہے۔

(a) وصولی کھاتہ میں

(b) ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے میں

(c) ساجھے دار کے چالو کھاتے میں

(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

3۔ ادائیگی سے متعلق معلومات کی غیر موجودگی میں، واجب الادا بلوں اور قرض خواہ جیسی ذمہ داریوں کو وصولی کھاتے پر منتقل کرنے کے بعد، ایسی ذمہ داریوں کو مانا جاتا ہے:

(a) بالکل ادا نہیں کی گئیں

(b) مکمل ادا کی گئیں

(c) جزوی طور پر ادا کی گئیں

(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

4۔ جب ساجھے دار کی طرف سے فرم کے ذریعہ وصولی اخراجات ادا کیے جاتے ہیں تب ایسے اخراجات کو ڈیبٹ کیا جاتا ہے:

(a) وصولی کھاتے سے

(b) ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے سے

(c) ساجھے دار کے قرض کھاتہ سے

© NCERT Not to be Republished

(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

5۔ جب کسی ساجھے دار کے ذریعہ غیر مندرج اثاثے لیے جاتے ہیں تب انھیں دکھایا جاتا ہے۔

(a) وصولی کھاتے کے ڈیبٹ میں

(b) بنک کھاتے کے ڈیبٹ میں

(c) وصولی کھاتہ کی کریڈٹ میں

(d) بنک کھاتہ کی کریڈٹ میں

6۔ غیر مندرج ذمہ داریوں کی جب ادائیگی کی جاتی ہے تب انھیں دکھایا جاتا ہے

(a) وصولی کھاتہ کے ڈیبٹ میں

(b) بنک کھاتہ کے ڈیبٹ میں

(c) وصولی کھاتہ کی کریڈٹ میں

(d) بنک کھاتہ کی کریڈٹ میں

7۔ جمع شدہ منافعے اور ریزرو منتقل کیے جاتے ہیں

(a) وصولی کھاتے میں

(b) ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں

(c) بنک کھاتے میں

(d) مندرجہ بالا میں سے کوئی نہیں

8۔ فرم کے خاتمہ پر ساجھے دار کے سرمایہ کھاتوں کو بند کیا جاتا ہے۔

(a) وصولی کھاتے کے ذریعہ

(b) نکالی گئی رقم (ڈرائنگس) کھاتے کے ذریعہ

(c) بنک کھاتے کے ذریعہ

(d) قرض کھاتے کے ذریعہ

© NCERT Not to be Republished

مثال2

سیتا، ریتا اور میتا 2:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

31 مارچ 2017 کو سیتا، ریتا اور میتا کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
ریزروفنڈ		2,500	کیش بنک میں	2,500
کریڈیٹر		2,000	اسٹاک	2,500
سرمایہ:			فرنیچر	1,000
سیتا	5,000		قرض دار	2,000
ریتا	2,000		پلانٹ اور مشینری	4,500
میتا	1,000	8,000		
		12,500		**12,500**

© NCERT Not to be Republished

انھوں نے فرم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ مندرجہ ذیل رقوم کی وصولیابی ہوئی۔ پلانٹ ومشینری 4,250؛ اسٹاک 3,500؛ اور قرض دار 1,850 روپیے۔

سیتا نے تمام وصولی اخراجات برداشت کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔ اس خدمت کے لیے سیتا کو 60 روپے ادا کیے گئے۔ وصولی پر حقیقی اخراجات 450 روپیے کے ہوئے۔ لین داروں کو 2% کم ادائیگی کی گئی۔ غیر مندرج اثاثہ 250 روپیے کا تھا جو کہ ریتا نے 200 روپیے میں لے لیا۔

فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے ضروری کھاتے تیار کیجیے۔

حل:

سیتا، ریتا اور میتا کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام (Dr.)   جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم(روپیے)	تفصیلات	رقم(روپیے)
اسٹاک	2,500	قرض خواہ	2,000
فرنیچر	1,000	ریتا کا سرمایہ	200

قرض دار	2,000	غیر مندرا اثاثے	
پلانٹ اور مشنری	4,500	بینک وصول شدہ اثاثے	
		(Realized assests)	
بنک (قرض خواہ)	1,960	پلانٹ اور مشنری 4,250	
سیتا کا سرمایہ (ریلائزیشن اخراجات)	60	قرض دار 1,850	
منافع منتقل کیا گیا		اسٹاک 3,500	
سیتا کا سرمایہ 212		فرنیچر 1,850	10,350
ریتا کا سرمایہ 212			
میتا کا سرمایہ 106	530		
	12,550		**12,550**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام (Dr.)   جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	سیتا (روپیے)	ریتا (روپیے)	میتا (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	سیتا (روپیے)	ریتا (روپیے)	میتا (روپیے)
	بینک		450				بیلنس b/d		5,000	2,000	1,000
	ریلائزیشن (اثاثے)			2,000			ریزرو فنڈ		1,000	1,000	500
	بینک		5,822	3,012	1,606		ریلائزیشن (نفع)		212	212	106
							ریلائزیشن (اخراجات)		60	—	—
			6,272	**3,212**	**1,606**				**6,272**	**3,212**	**1,606**

بینک کھاتہ

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		2,500		ریلائزیشن قرض خواہ		1,960
	ریلائزیشن				سیتا کا سرمایہ اخراجات		450
					سیتا کا سرمایہ		5,822

© NCERT Not to be Republished

3,012		ریتا کا سرمایہ	10,350	ریلائزیشن وصول شدہ اخراجات	
1,606		میتا کا سرمایہ			
12,850			**12,850**		

مثال3

نینا اور عروشی مساوی تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دارتھیں 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31مارچ 2017 کو نینا اور عروشی کی بیلنس شیٹ

رقم(روپیے)	اثاثہ جات	رقم(روپیے)		ذمہ داریاں
30,000	بینک			سرمایے:
25,000	قرض دار		1,00,000	نینا
35,000	اسٹاک	1,50,000	50,000	عروشی
40,000	فرنیچر	20,000		قرض خواہ
60,000	مشینری	10,000		عروشی کا موجودہ کھاتہ
10,000	نینا کا موجودہ کھاتہ	15,000		کاریگروں کا معاوضہ فنڈ
		5,000		بینک اُووَڈرافٹ
2,00,000		**2,00,000**		

© NCERT Not to be Republished

مندرجہ بالا تاریخ پر فرم تحلیل کر دی گئی:

1۔ نینا نے 50% اسٹاک اس کی کتابی قدر سے 10% کم پر لے لیا اور بقیہ اسٹاک 15% فایدے پر فروخت کر دیا گیا۔ فرنیچر اور مشینری سے بالترتیب 30,000 روپیے اور 50,000 روپیے وصول ہوئے۔

2۔ غیر مندرج سرمایہ کاری (Investment) 25,000 روپیے پر فروخت کر دی گئی۔

3۔ قرض داروں سے صرف 90% وصولی ہوئی۔ گذشتہ سال خارج کیے گئے (Written off) ڈوبے قرضوں سے 1,200 روپیے وصول ہوئے۔

4۔ مرمت (Repair) کے لیے ایک واجب الادا بل تھا جس کے لیے 2,000 روپیے ادا کرنے پڑے۔

ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

حل:

نینا اور عروشی کی کتابیں

روزنامچہ (جرنل)

نام(Dr.) جمع(Cr.)

تاریخ	تفصیلات		لیجر صفحہ	ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
	وصولی کھاتہ	Dr.		1,60,000	
	لیند اران کے لیے				25,000
	اسٹاک کے لیے				35,000
	فرنیچر کے لیے				40,000
	مشینری کے لیے				60,000
	(اثاثہ جات وصولی کھاتہ پر منتقل کیے گئے)				
	دینداران کھاتہ	Dr.		20,000	
	بینک کا قرض کھاتہ	Dr.		5,000	
	وصولی کھاتہ کے لیے				25,000
	(ذمہ داریاں وصولی کھاتہ پر منتقل کی گئیں)				
	وصولی کھاتہ	Dr.		27,000	
	بینک کھاتہ کے لیے				27,000
	(لین داروں، بنک اوورڈرافٹ، واجب الادا بل کی ادائیگی کی گئی				
	بینک کھاتہ	Dr.		1,57,825	
	وصولی کھاتہ کے لیے				1,57,825
	(اثاثہ جات فروخت ہوئے اور ڈوبے قرضجات سے وصولی ہوئی				

© NCERT Not to be Republished

	نین کا سرمایہ کھاتہ Dr.		15,750	
	وصولی کھاتہ کے لیے			15,750
	(نینا نے آدھا اسٹاک 10% کم پر لیا)			
	وصولی کھاتہ Dr.		15,575	
	نین کا چالو کھاتہ کے لیے			5,788
	اروشی کا چالو کھاتہ کے لیے			5,787
	(وصولی پر ہوئے منافع کو ساجھے داروں کے چالو کھاتوں میں منتقل کیا گیا)			
	ورکمین کمپنشیشن فنڈ Dr.		15,000	
	نین کا سرمایہ کھاتہ کے لیے			7,500
	اروشی کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			7,500
	(معاوضہ فنڈ کو ساجھے داروں کے چالو کھاتوں میں منتقل کیا گیا)			
	اروشی کا چالو کھاتہ Dr.		23,287	
	اروشی کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			23,287
	(چالو کھاتہ کا بیلنس سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا)			
	نین کا چالو کھاتہ Dr.		12,462	
	نین کے سرمایہ کھاتہ کے لیے			23,287
	(چالو کھاتہ کا بیلنس سرمایہ کھاتہ میں منتقل کیا گیا)			
	نین کا سرمایہ کھاتہ Dr.		87,538	
	اروشی کا سرمایہ کھاتہ		73,287	
	بین کھاتہ کے لیے			1,60,825
	(ساجھے داروں کو واجب الادا رقم کی ادائیگی کی گئی)			

© NCERT Not to be Republished

وصولی کھاتہ

نام(.Dr) | جمع(.Cr)

تفصیلات		رقم(روپیے)	تفصیلات		رقم(روپیے)
قرض دار	25,000		قرض خواہ		20,000
اسٹاک	35,000		بینک اوورڈرافٹ		
فرنیچر	40,000		بینک:		
مشینری	60,000	1,60,000	سرمایہ کاری	25,000	
بینک:			فرنیچر	30,000	
قرض خواہ	20,000		مشینری	50,000	
بینک اوورڈرافٹ	5,000		قرض دار	31,500(90%)	
آؤٹ اسٹینڈنگ بل	2,000	27,000	اسٹاک	20,125	
نفع منتقل کیا گیا:			ڈوبے قرضے	1,200	1,57,825
نینا کا سرمایہ	5,788		نینا کا سرمایہ		
عروشی کا سرمایہ	5,787	11,575	(اسٹاک لے لیا گیا)		15,750
		1,98,575			**1,98,575**

ساجھے دار کے چالو کھاتے

تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	نینا(روپیے)	عروشی(روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر صفحہ	نینا(روپیے)	عروشی(روپیے)
	بیلنس b/d		10,000			بیلنس b/d		10,000	
	ریلائزیشن		15,000			کاریگروں کا معاوضہ فنڈ		7,500	7,500
	عروشی کا سرمایہ			23,287		ریلائزیشن (نفع)		5,788	5,787
						نینا کا سرمایہ		12,462	—
			25,750	**23,287**				**25,750**	**23,287**

© NCERT Not to be Republished

ساجھے دار کے چالو کھاتے

نام(.Dr) — جمع(.Cr)

تاریخ	تفصیل	جرنل صفحہ	نیتا	عروشی	تاریخ	تفصیل	جرنل صفحہ	نیتا	عروشی
	نیتا کا چالو کھاتہ		12,462			بیلنس b/d		1,00,000	50,000
	بینک		87,538	73,287		عروشی کا چالو کھاتہ			
			1,00,000	**73,287**				**1,00,000**	**73,287**

بینک کھاتہ

نام(.Dr) — جمع(.Cr)

تاریخ	تفصیل	جرنل صفحہ	رقم(روپیے)	تاریخ	تفصیل	جرنل صفحہ	رقم(روپیے)
	بیلنس b/d		30,000		وصولی		27,000
	وصولی		1,57,825		نیتا کا سرمایہ		87,538
					عروشی کا سرمایہ		73,287
			1,87,825				**1,87,825**

© NCERT Not to be Republished

اپنی فہم کی جانچ کیجیے—— III

صحیح الفاظ منتخب کر کے خالی جگہیں بھریے۔

1۔ تمام اثاثے (کیش/ بنک اور مصنوعی (Fiction) اثاثوں کو چھوڑ کر...... (وصولی کھاتہ/سرمایہ کھاتہ) کی...... (کریڈٹ/ ڈیبٹ) جانب (مساوی تناسب/تقسیم منافع کے تناسب) میں مشکل کیے جاتے ہیں۔

2۔ تمام...... (داخلی/ خارجی) ذمہ داریاں...... بنک/ وصولی) کھاتے کی...... (کریڈٹ/ ڈیبٹ) جانب مشکل کی جاتی ہیں۔

3۔ جمع شدہ (Accumulated) نقصانات...... (مساوی تناسب/تقسیم منافع کے تناسب) میں...... (چالو/ سرمایہ کھاتوں) میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

4۔ اگر ساجھے دار کسی ذمہ داری کو قبول کر لیتا ہے تو ایسے ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ......(ڈیبٹ/کریڈٹ) کر دیا جاتا ہے۔
5۔ اگر کوئی ساجھے دار کسی اثاثے کو لے لیتا ہے تو ایسے ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ......(کریڈٹ/ڈیبٹ) کر دیا جاتا ہے۔
6۔ جب ایک......(ساجھے دار/قرض خواہ) ایک قائم اثاثے کو اپنے واجبات کے عوض قبول کر لیتا ہے تو کسی اندراج کی ضرورت نہیں ہوتی۔
7۔ جب کوئی قرض خواہ ایسا اثاثہ قبول کر لیتا ہے جس کی قدر اس رقم سے زیادہ ہے جو اس کے لیے واجب الادا ہے تو وہ اس زائد رقم کو......(ادا کرے گا/نہیں ادا کرے گا)
8۔ جب کوئی فرم کسی ساجھے دار کو وصول کے کام کی ایک مقررہ رقم ادا کرنے پر راضی ہو جاتی ہے چاہے خرچ کردہ حقیقی رقم کچھ بھی ہو تو ایسی مقررہ رقم......(وصولی/سرمایہ) کھاتے میں ڈیبٹ کر دی جاتی ہے اور......(سرمایہ/بنک) کھاتے میں کریڈٹ کر دی جاتی ہے۔
9۔ ساجھے دار کے لون کا وصولی کھاتے میں......اندراج کیا جاتا ہے/نہیں کیا جاتا) ہے۔
10۔ ساجھے دار کے چالو کھاتے ساجھے دار کے......(لون/ سرمایہ) کھاتوں میں منتقل کر دیے جاتے ہیں۔

مثال4

31 مارچ 2017 کو اشونی اور بھارت کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

31 مارچ 2017 کو اشونی اور بھارت کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے		رقم (روپیے)
قرض خواہ		76,000	کیش بینک میں		17,000
مسز اشونی کا لون		10,000	اسٹاک		10,000
مسز بھرت کا لون		20,000	سرمایہ کاری		20,000
سرمایہ کاری اتار چڑھاؤ فنڈ		2,000	ڈیٹر	40,000	
ریزرو فنڈ			نفی: محفوظ مشکوک قرضجات	4,000	36,000
سرمائے:			عمارتیں		70,000
اشونی	20,000		ساکھ		15,000
بھرت	20,000	40,000			1,68,000
		1,68,000			**1,68,000**

© NCERT Not to be republished

مندرجہ بالا تاریخ پر فرم تحلیل کردی گئی۔ حسب ذیل طے شدہ لین دین رونما ہوئے:

(i) اشونی نے مسز اشونی کے قرض کی ادائیگی کا وعدہ کیا اور 8,000 روپے میں اسٹاک لے لیا۔

(ii) بھارت نے آدھی سرمایہ کاری (Investment) 10% کم پر لی۔ قرض داروں سے 38,000 روپے وصول ہوئے۔ قرض خواہوں (لین داروں) کو 380 روپے کم ادا کیے گئے۔ بلڈنگ سے 1,30,000 روپے وصول ہوئے۔ ساکھ کو 12,000 روپے میں اور بقیہ سرمایہ کاری کو 9,000 روپے میں فروخت کیا گیا۔ ایک پرانا ٹائپ رائٹر جو کہ کتابوں میں درج نہیں تھا اسے بھارت نے 600 روپے میں لے لیا۔ 2,000 روپے کے وصولی اخراجات ہوئے۔

وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور بینک کھاتہ تیار کیجیے۔

حل:

اشونی اور بھارت کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
سرمایہ کاری	20,000		مشکوک قرضوں کا محفوظ		4,000
قرض دار	40,000		قرض خواہ		76,000
عمارات	70,000		مسز اشونی کا لون		10,000
اسٹاک	10,000		سرمایہ کاری اتار چڑھاؤ فنڈ		20,000
ساکھ	15,000	155,000	مسز بھارت کا لون		2,000
اشونی کا سرمایہ (مسز اشونی کا لون)		10,000	اشونی کا سرمایہ (اسٹاک)		8,000
			بھارت کا سرمایہ (ٹائپ رائٹر)		600
بنک (مسز بھارت کا لون)		20,000	بھارت کا سرمایہ (سرمایہ کاری)		9,000
بنک (قرض خواہ)		75,620	بنک		
بنک (ریلائزیشن اخراجات)		2,000	سرمایہ کاری	9,000	
			قرض دار	38,000	
اشونی کا سرمایہ	27,990		عمارات	130,000	
بھارت کا سرمایہ	27,990	55,980	ساکھ	12,000	1,89,000
		3,18,600			**3,18,600**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

نام(Dr.) | جمع(Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیبر	اشونی (روپیے)	بھارت (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیبر	اشونی (روپیے)	بھارت (روپیے)
			8,000	-				20,000	20,000
			-	600				10,000	10,000
			-	9,000				10,000	-
			59,990	48,390				27,990	27,990
			67,990	**57,990**				**67,990**	**57,990**

بینک کھاتہ

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		17,000		ریلائزیشن قرض خواہ		75,620
	ریلائزیشن		189,000		ریلائزیشن (اخراجات)		2,000
					ریلائزیشن		
					مسز بھارت کا لون		20,000
					اشونی کا سرمایہ		59,990
					بھارت کا سرمایہ		48,390
			20,6,000				**20,6,000**

© NCERT Not to be Republished

اسے خود کیجیے

ساجھے داری فرم کے خاتمہ کی صورت میں، حسب ذیل کے لیے روزنامچہ اندراجات درج کیجیے:۔

1- اثاثہ کھاتوں کی بند کرنے کے لیے

2- ذمہ داری کھاتوں کو بند کرنے کے لیے

3- اثاثوں کی فروخت کے لیے

4- اثاثوں کو ایک قرض خواہ کی طرف منتقل کر کے اس کام کا نبٹارا کرنے کے لیے

5- اگر فرم کی جانب سے حقیقی اخراجات ساجھے دار کے ذریعہ ادا کیے گئے ہوں تو ایسی صورت میں اخراجات کی وصولی کے لیے

6- ساجھے دار کے ذریعہ فرم کی ذمہ داری کی ادائیگی پر

7- ساجھے دار کے قرض کی ادائیگی کے لیے

8- سرمایہ کھاتوں کے نپٹارے کے لیے

مثال 5

سونیا، روہت اور اُدت 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

31 مارچ 2017 کو سونیا، روہت اور اُدت کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
	30,000		2,00,000
	30,000		40,000
	120,000		160,000
	130,000		120,000
	80,000		80,000
کیپٹلز			60,000
سونیا 70,000			
روہیت 90,000			
اودیت 110,000	270,000		
	6,60,000		**6,60,000**

مندرجہ بالا تاریخ پر فرم کا خاتمہ ہو گیا۔ درج ذیل معلومات کے ساتھ فرم کی کتابوں کو بند کیجیے:۔

1- بلڈنگ سے 190,000 روپیے وصول ہوئے، قابلِ وصول بلوں سے 1,10,000 روپیے وصول ہوئے۔ اسٹاک سے

© NCERT Not to be Republished

1,50,000 روپیے وصول ہوئے۔مشینری سے 48,000 روپیے اور فرنیچر سے 75,000 روپیے وصول ہوئے۔

2- 130,000 روپیے میں بنک کے قرض کا نبٹارا کیا گیا۔لین داروں اور قابلِ ادابلوں کی 10% کٹوتی پر ادائیگی کی گئی۔

3- روہت نے 10,000 روپیے کے وصولی اخراجات (Realisation Expenses) کی ادائیگی کی اور اسے فرم کی تحلیل کے عمل کو پورا کرنے کے لیے 12,000 روپیے کا معاوضہ دیا گیا۔

ضروری لیجر کھاتوں کو تیار کیجیے

حل:

سونیا، روہت اور اُدت کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام(Dr.)   جمع(Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
عمارات	20,000		قرض خواہ		30,000
مشینری	40,000		واجب الادابل		30,000
اسٹاک	160,000		بنک کا لون		1,20,000
قابل وصول بل	120,000		سونیا کے شوہر کا لون		1,30,000
فرنیچر	80,000	6,00,000			
بنک (بنک لون)		1,30,000	بن عمارات	190,000	
بنک قرض خواہ و واجب الادابل		54,000	قابل وصول بل	110,000	
سونیا کے شوہر بنک کا لون		1,30,000	اسٹاک	150,000	
روہت کا کھاتہ		12,000	مشینری	48,000	
(وصولی اخراجات)			فرنیچر	75,000	57,3,000
			خسارہ سرمایہ کھاتوں میں منتقل کیا گیا		
			روہت	21,500	
			سونیا	12,900	
			اُدت	8,600	43,000
		9,26,000			**9,26,000**

© NCERT Not to be Republished

نام (Dr.) **ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے** جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	سونیا (روپیے)	روہت (روپیے)	اُدت (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	سونیا (روپیے)	روہت (روپیے)	ادت (روپیے)
2017	ریلائزیشن (خسارہ)		21,500	12,900	8,600		بیلنس b/d		70,000	90,000	110,000
	بنک		88,500	1,13,100	1,17,400		ریلائزیشن (اخراجات)		-	12,000	-
							جنرل ریزرو		40,000	24,000	16,000
			1,10,000	**1,26,000**	**1,26,000**				**1,10,000**	**1,26,000**	**1,26,000**

بینک کھاتہ

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیبر	رقم (روپیے)
2017	بیلنس b/d		60,000		ریلائزیشن (بنک لون)		1,30,000
	ریلائزیشن (اثاثے وصول)		5,73,000		ریلائزیشن (قرض خواہ اور واجب الادا بل)		54,000
					ریلائزیشن (سونیا کے شوہر کا لون)		1,30,000
					سونیا کا سرمایہ		88,500
					روہت کا سرمایہ		1,13,100
					ادت کا سرمایہ		1,17,400
			6,33,000				**6,33,000**

نوٹ: روہت کے ذریعہ کیے گیے وصولی اخراجات کے لیے فرم کی کتابوں میں کوئی اندراج نہیں کیا گیا کیونکہ اسے 12,000 روپیے معاوضہ کے طور پر مل گئے ہیں۔

©NCERT Not to be Republished

مثال6

رومیش اور بھاون 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2017 کو رومیش اور بھاون کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
بنک لون		60,000	بنک میں کیش	30,000
قرض خواہ		80,000	قرض دار	70,000
واجب الادا بل		40,000	اسٹاک	2,00,000
بھاون کا لون		20,000	سرمایہ کار	1,40,000
			عمارات	60,000
سرمایے				
رومیش	1,00,000	3,00,000		
بھاون	2,00,000			
		5,00,000		**5,00,000**

© NCERT Not to be Republished

انہوں نے فرم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ درج ذیل معلومات دستیاب ہیں:۔

1- قرض داروں سے 5% کم وصول ہوئے۔ اسٹاک کتابی قدر پر وصول ہوا۔ اور بلڈنگ کو 51000 پر فروخت کیا گیا۔

2- معلوم یہ ہوا کہ 10,000 روپیے کی سرمایہ کاری (Investment) درج نہیں کی گئی تھی۔ اسے اس رقم پر ایک لین دار (Creditor) نے قبول کرلیا۔ دوسرے لین داروں کو 10% کی کٹوتی پر ادائیگی کی گئی۔ قابلِ ادا بلوں کی پوری ادائیگی کی گئی۔

3- رومیش نے چند سرمایہ کاریاں (Investments) 8,100 روپیے (کتابی قدر سے 16% کم) پر لے لیں۔ بقیہ سرمایہ کاریاں بھاون نے کتابی قدر کے 90% پر 900 روپیے کی کٹوتی کر کے لے لیں۔

4- بھاون نے بنک قرض ایک سال کے سود کے ساتھ ادا کیا جو کہ 6% سالانہ تھا۔

5- 5,000 روپیے کی ایک غیر مندرج ذمہ داری کی ادائیگی کی گئی۔

فرم کی کتابوں کو بند کیجیے اور ضروری لیجر کھاتوں کو تیار کیجیے۔

حل:

رومیش اور بھاون کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
قرض دار 70,000		بنک لون	60,000
اسٹاک 2,00,000		قرض خواہ	80,000
سرمایہ کاری 1,40,000		واجب الادابل	40,000
عمارات 60,000	4,70,000	رومیش کا سرمایہ (سرمایہ کاری)	8,100
واجب الادابل	40,000	بھاون کا سرمایہ (سرمایہ کاری)	11,7,000
بنک (قرض خواہ)	63,000	بنک	
بھاون کا کھاتہ (لون سے سود)	63,6,000	قرض دار 66,5,000	
		اسٹاک 2,00,000	
		عمارات 51,000	
		خسارہ منتقل کیا گیا:	
بنک غیر مندرج ذمہ داریاں	5,000	رومیش کے سرمایہ میں 11,400	
		بھاون کے سرمایہ میں 7,600	19,000
	6,41,600		**6,41,600**

© NCERT Not to be Republished

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	اشونی (روپیے)	بھارت (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	اشونی (روپیے)	بھارت (روپیے)
2017	ریلائزیشن (سرمایہ کاری)		8100	1,17,000	2017	بیلنس b/d		1,00,000	2,00,000
	ریلائزیشن (خسارہ)		11,400	7,600		ریلائزیشن بنک لون			63,600
	بنک		80,500	13,9,000					
			1,00,000	**2,63,600**				**1,00,000**	**2,63,600**

نام(Dr.) **بینک کھاتہ** جمع(Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم (روپیے)
2017	بیلنس b/d		30,000	2017	ریلائزیشن (قرض دار)		63,000
	ریلائزیشن (اثاثے وصول)		3,17,500		ریلائزیشن		5,000
					غیر مندرج ذمہ داری		
					بھاون کا لون		20,000
					ریلائزیشن (واجب الادابل)		40,000
					رومیش کا سرمایہ		80,5,00
					بھاون کا سرمایہ		1,39,000
			3,47,500				**3,47,500**

نوٹ: اصولوں کے مطابق لین دار کے ذریعہ اپنی جزوی ادائیگی کے طور پر غیر مندرج سرمایہ کاری کو قبول کرنے کا اندراج نہیں کیا گیا۔

مثال 7

سونو اور آشو 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انہوں نے فرم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ 31 مارچ 2012 کو بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

31 مارچ 2017 کو سونو اور آشو کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قرض		12,000	بنک میں نقد	25,000
قرض خواہ		18,000	اسٹاک	45,000
سرمایہ:			فرنیچر	16,000
سونو	1,10,000		قرضدار	70,000
آشو	68,000		پلانٹ اور مشینری	52,000
		2,08,000		**2,08,000**

© NCERT Not to be Republished

سونو نے 60,000روپیے کی طے شدہ قدر پر پلانٹ اور مشینری کو لیے لیا ۔ اسٹاک اور فرنیچر بالترتیب 42,000 روپیے اور13,000 روپیے پر فروخت کردیے گئے ۔قرض داروں کو69,000روپیے پر آشو نے لے لیا۔لین داروں کی 900 روپیے کٹوتی پرادائیگی کردی گئی۔سونوقرضوں کی ادائیگی کرنے پر رضامند ہوگیا۔1,600 روپیے کے وصولی اخراجات ہوئے۔
وصولی کھاتہ، بنک کھاتہ اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کیجیے۔

حل:

سونو اور آشو کی کتابیں

وصولی کھاتہ

نام(Dr.) جمع(Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات		تفصیلات
اسٹاک	45,000	لون		12,000
فرنیچر	16,000	قرض خواہ		18,000
قرض دار	70,000	سونو کا سرمایہ		60,000
پلانٹ اور مشینری	52,000	(پلانٹ اور مشینری)		
بنک (قرض خواہ)	17,100	آشو کا سرمایہ (قرض دار)		69.000
سونیا کا کھاتہ (لون)	12,000	بنک:		
بنک (ریلائزیشن اخراجات)	1,600	اسٹاک	42,000	
منافع کو منتقل کیا گیا:		فرنیچر	13,900	55,900
سونو کے سرمایے میں 9,00				
آشو کے سرمایہ میں 300	1,200			
	2,14,900			**2,14,900**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	سونو (روپیے)	آشو (روپیے)	تاریخ 2017	تفصیلات	لیجر فولیو	سونو (روپیے)	آشو (روپیے)
	ریلائزیشن		60,000			بیلنس b/d		110,000	68,000
	پلانٹ اور مشینری					ریلائزیشن (لون)			12,000

© NCERT Not to be Republished

3,00	9,00		ریلائزیشن (نفع)		69,000			ریلائزیشن (قرض دار)	
7,00			بنک			62,900		بنک	
6,9,000	**1,22,900**				**6,9,000**	**1,22,900**			

(Cr.)جمع **بینک کھاتہ** نام(Dr.)

رقم (روپیے)	لیجر	تفصیلات	تاریخ	رقم (روپیے)	لیجر	تفصیلات	تاریخ
17,100		وصولی (قرض خواہ)	2017	25,000		بیلنس b/d	2017
1,600		وصولی اخراجات		55,900		ریلائزیشن (اثاثے وصول ہوئے)	
62,900		سونو کا سرمایہ					
				7,00		آشو کا سرمایہ	
81,600				**81,600**			

مثال 8 :

انجو، منجو اور سنجو 3:1:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انہوں نے اپنی فرم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ 31 مارچ 2012 کو ان کی صورتحال حسب ذیل ہے۔

(Cr.)جمع **31 مارچ 2017 کو انجو، منجو اور سنجو کی بیلنس شیٹ** نام(Dr.)

رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)	ذمہ داریاں
35,000	بنک میں کیش	60,000	قرض خواہ
83,000	فرنیچر	15,000	اسٹاک
12,000			
	2,42,000		2,75,000 انجو
			1,10,,000 منجو
2,30,000	12,000	48,5,000	1,00,000 سنجو
2,00,000	عمارت		
5,60,000		**5,60,000**	

© NCERT Not to be Republished

یہ طے ہوا کہ:

1- انجو 10,000 روپیے پر فرنیچر اور 2,00,000 روپیے کے قرض داروں کو 1,85,000 روپیے میں لے لے گا۔ انجو لین داروں کو ادائیگی کرنے پر بھی رضامند ہوئی۔

2- منجو نے اسٹاک کتابی قدر پر اور بلڈنگ کتابی قدر سے %10 کم پر لے لی۔

3- سنجو نے بقیہ قرض داروں کو کتابی قدر کے %80 پر لے لیا اور قرض کی ادائیگی کرنے کی ذمہ داری لی۔

4- فرم کو تحلیل کرنے کا خرچ 2,200 روپیے ہوا۔

وصولی کھاتہ، بنک کھاتہ اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کیجیے۔

© NCERT Not to be Republished

حل:

انجو، منجو اور سنجو کی کتابیں
وصولی کھاتہ

نام (Dr.) جمع (Cr.)

تفصیلات		رقم (روپیے)	تفصیلات		رقم (روپیے)
اسٹاک	83,000		مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ		12,000
فرنیچر	12,000		قرض خواہ		60,000
قرض دار	24,2,000		لون		15,000
عمارات	2,00,000	5,37,000			
			انجو کا سرمایہ		
انجو کا سرمایہ (قرض خواہ)		60,000	فرنیچر	10,000	
سنجو کا سرمایہ (لون)		15,000	قرض دار	1,85,000	1,95,000
بنک (وصولی اخراجات)		2,200	منجو کا سرمایہ		
			اسٹاک	83,000	
			عمارات	1,80,000	2,63,000

رقم	تفصیلات	رقم	تفصیلات
	سنجو کا سرمایہ (بقایا قرض دار نفی کتابی قدر 20%		33,600
	خسارہ منتقل کیا گیا:		
	انجو کے سرمایے میں 21,3,60		
	منجو کے سرمایے میں 7,120		
	سنجو کے سرمایے میں 7,120		35,640
		6,14,200	6,14,240

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	انجو (روپیے)	منجو (روپیے)	سنجو (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	انجو (روپیے)	منجو (روپیے)	سنجو (روپیے)
	وصولی (اثاثے)		1,95,000	2,63,000	33,600		بیلنس b/d		2,75,000	1,10,000	1,00,000
	وصولی (خسارہ)		21,360	7,120	7,120		وصول (قرض خواہ)		60,000	-	-
							وصولی (لون)		-	-	1,5,000
	بنک		1,18,640		74,280		بنک		-	1,60,120	-
			3,35,000	2,70,120	11,5,000				3,35,000	2,70,120	11,5,000

بینک کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	رقم (روپیے)
2017	بیلنس b/d		35,000	2017	سیتا کا سرمایہ (اخراجات)		2,200
	منجو کا سرمایہ		1,60,120		انجو کا سرمایہ		11,86,40
					سنجو کا سرمایہ		74,280
			1,95,120				1,95,120

مثال 9

سونیت، امت اور ونیت 5:3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

© NCERT Not to be Republished

نام(.Dr) **31 مارچ 2017 کو سومت، امت اور وینت کی بیلنس شیٹ** جمع(.Cr)

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثے	رقم (روپیے)
سرمایے:			مشینری	80,000
سونیت	40,000		سرمایہ کاری	1,50,000
امت	50,000		اسٹاک	10,000
ونیت	60,000	1,50,000	قرض دار	35,000
نفع ونقصان		10,000	بنک میں کیش	15,000
مسزامت کا لون		40,000		
متفرق قرض خواہ		90,000		
		2,90,000		**2,90,000**

© NCERT not to be Republished

اس تاریخ پر فرم تحلیل کردی گئی۔ امت نے اپنی بیوی کا لون لے لیا۔ 2,600 روپیے کے ایک لین دار نے اپنی رقم کا مطالبہ نہیں کیا تھا۔ دیگر اثاثوں کی حسب ذیل طریقے سے وصولی ہوئی:

1- 70,000 روپیے میں مشینری فروخت ہوئی۔

2- 1,00,000 روپیے کی کتابی قدر کی سرمایہ کاریاں لین داروں کو ان کے کھاتے کے مکمل نبٹارے میں دے دی گئیں۔ بقیہ سرمایہ کاریاں وینت نے 45,000 روپیے کی قدر پر لے لیں۔

3- اسٹاک 11,000 روپیے میں فروخت ہوا اور 3,000 روپیے کے قرض داروں سے وصولیابی نہیں ہوسکی۔

4- وصولی اخراجات 15,00 روپیے کے تھے۔

فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

حل:

امت، سُمِت اور ونیت کی کتابیں

نام(.Dr) **وصولی کھاتہ** جمع(.Cr)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
مشینری	80,000	متفرق قرض خواہ	90,000
سرمایہ کاری	150,000	مسزامت کا لون	40,000

تفصیلات	رقم	کل رقم	تفصیلات	رقم	کل رقم
اسٹاک	10,000		بنک:		
قرض دار	35,000	27,5,000	مشینری	70,000	
		40,000	اسٹاک	11,000	
		1,500	قرض دار	32,000	1,13,000
			ونیت کے سرمایے (سرمایہ کاری)		4,5,000
			منافع منتقل کیا گیا:		
			امت کے کھاتے میں	14,250	
			سمت کے کھاتے میں	8,550	
			ونیت کے کھاتے میں	5,700	28,500
		3,16,500			**3,16,500**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	امیت (روپیے)	سومیت (روپیے)	وینیت (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر فولیو	امیت (روپیے)	سومیت (روپیے)	وینیت (روپیے)
	وصولی (اثاثے)				4,5,000		بیلنس b/d		40,000	50,000	60,000
	وصولی (نقصان)		14,250	8,550	5,700		وصولی (مسزونت کا لون)		40,000	-	-
	بنک		70,750	44,450	11,300		نفع ونقصان		5,000	3,000	2,000
			85,000	**53,000**	**62,000**				**85,000**	**53,000**	**62,000**

بینک کھاتہ

نام (Dr.) — جمع (Cr.)

تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	لیجر	رقم (روپیے)
	وصولی اخراجات		1,500		بیلنس b/d		15,000
	امت کا سرمایہ		70,750		وصولی (اثاثے وصول)		1,13,000
	سمت کا سرمایہ		44,450				
	ونیت کا سرمایہ		11,300				
			1,28,000				**1,28,000**

© NCERT Not to be Republished

نوٹ: اصول کے مطابق لین داروں کے ذریعہ لی گئی سرمایہ کاریوں کا اندراج نہیں کیا گیا۔

مثال 10

مینا اور ٹینا 3:2 کے تناسب سے ایک فرم میں حصہ دار ہیں۔ انہوں نے 31 مارچ 2017 کو اپنی فرم تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا جب کہ ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

نام (Dr.) **31 مارچ 2017 کو مینا اور ٹینا کی بیلنس شیٹ** جمع (Cr.)

اثاثہ جات	رقم (روپیے)	ذمہ داریاں		رقم (روپیے)
مشینری	70,000	سرمایے:		
سرمایہ کاری	50,000	مینا	90,000	
اسٹاک	22,000	ٹینا	80,000	1,70,00
متفرق قرض دار	1,03,000	متفرق قرض خواہ		60,000
بینک میں نقد	5,000	واجب الادا بل		20,000
	2,50,000			**2,50,000**

© NCERT Not to be Republished

اثاثوں اور ذمہ داریوں کا نبٹارا اس طرح سے کیا گیا:

(a) لین داروں کو ان کے کھاتے کے مکمل طور پر بنٹارے میں مشینری دے دی گئی تھی۔ واجب الادا بلوں کے مکمل نبٹارے میں اسٹاک دے دیا گیا۔

(b) ٹینا نے سرمایہ کاری (Investments) کو کتابی قدر پر لے لیا۔ قرض داروں (Debitors) کو مینا نے 5000 روپے کی کتابی قدر سے 10% کم پر لے لیا اور بقیہ قرض داروں سے 51,000 روپے وصول ہوئے۔

(c) 200 روپے کے وصولی اخراجات ہوئے۔

فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لئے ضروری لیجر کھاتوں کو تیار کیجیے

حل:

نام (Dr.) **مینا اور ٹینا کی کتابیں۔ وصولی کھاتہ** جمع (Cr.)

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
متفرق قرض دار	60,000	اثاثے منتقل کیے گئے	
واجب الادا بل	20,000	مشینری 70,000	

تفصیلات			تفصیلات		
ٹینا کا سرمایہ (سرمایہ کاری)		50,000	سرمایہ کاری	50,000	
مینا کا سرمایہ (قرض خواہ)		45,000	اسٹاک	22,000	
نفی: کتابوں کی قیمت	5,000 10%		متفرق قرض دار	103,000	2,45,000
بینک			بینک (وصولی اخراجات)		2,000
قرض دار		51,000			
خسارہ منتقل کیا گیا:					
مینا کے سرمایے میں	12,600				
ٹینا کے سرمایے میں	8,400	21,000			
		2,47,000			**2,47,000**

ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے

تفصیلات	مینا (روپیے)	ٹینا (روپیے)	تفصیلات	مینا (روپیے)	ٹینا (روپیے)
وصولی (سرمایہ کاری)		50,000	بیلنس b/d	90,000	80,000
وصولی (قرض دار)	45,000				
وصولی (خسارہ)	12,600	8,400			
بینک	32,400	21,600			
	90,000	**80,000**		**90,000**	**80,000**

بینک کھاتہ

تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)
بیلنس b/d	5,000	وصولی (اخراجات)	2,000
وصولی (اثاثے وصول)	51,000	مینا کا سرمایہ	32,4000
		ٹینا کا سرمایہ	21,600
	56,000		**56,000**

© NCERT Not to be Republished

باب میں متعارف کرائی گئی اصطلاحات

-1	ساجھے داری کا خاتمہ	1-	Dissoluton of Partnership
-2	ساجھے داری فرم کا خاتمہ (تحلیل)	2-	Dissoluton of Partnership firm
-3	ساجھے داری بالرضا	3-	Partnership at will
-4	لازمی خاتمہ	4-	Compulsory Dissolution
-5	خاتمہ بذریعہ نوٹس	5-	Dissolution by Notice
-6	وصولی اخراجات	6-	Realisation Expenses
-7	وصولی کھاتہ	7-	Realisation Account

© NCERT not to be Republished

خلاصہ

-1 ساجھے داری فرم کا خاتمہ: فرم کے خاتمہ سے مراد ساجھے داروں کے درمیان معاشی تعلقات کے ٹوٹنے اور ساجھے داری کاروبار کے ختم ہونے سے ہے۔فرم کے تحلیل ہونے کی صورت میں فرم اپنا کاروبار بند کردیتی ہے نیز اپنے تمام اثاثے فروخت کرکے وصولیابی کرتی ہے اور اپنی تمام ذمہ داریوں کی ادائیگی کردیتی ہے۔ اثاثہ جات سے ہوئی وصولی میں سے سب سے پہلے لین داروں کی ادائیگی کی جاتی ہے اور اگر ضروری ہوتا ہے تو ادائیگی کرنے کے لیے رقم ساجھے دار اپنے تقسیم منافع کے تناسب کے مطابق لاتے ہیں۔ جب تمام کھاتوں کا تصفیہ ہوجاتا ہے اور ساجھے داروں کو واجب الادا رقم کی انہیں آخری ادائیگی کردی جاتی ہے تو فرم کی کتابیں بند کردی جاتی ہیں۔

-2 ساجھے داری کا خاتمہ: ساجھے داری کسی ایک ساجھے دار کی شمولیت، سبک دوشی یا موت وغیرہ کی صورت میں ختم ہوجاتی ہے۔ ضروری نہیں کہ اس صورت میں فرم کا خاتمہ بھی ہوجائے۔

-3 وصولی کھاتہ: وصولی کھاتہ لین داروں کے نبٹارے نیز اثاثہ جات کی وصولی اور فروخت سے متعلق لین دین کو درج کرنے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔اس عمل کے نتیجے میں ہونے والے نفع یا نقصان کو ساجھے دار اپنے تقسیم منافع کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ ساجھے داروں کے کھاتوں کا بھی نبٹارا کیا جاتا ہے اور نقد یا بنک کھاتہ بند کیا جاتا ہے۔

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

1- ساجھے داری فرم کے خاتمے اور ساجھے داری کے خاتمے کے بیچ فرق بیان کیجیے۔

2- درج ذیل کے لیے کھاتہ داری عمل درآمد (treatment) بیان کیجیے۔

i) غیر مندرج اثاثہ جات ii) غیر مندرج ذمہ داریاں

3- فرم کے خاتمہ پر آپ ساجھے دار کے قرض کا تصفیہ کس طرح کریں اگر ایسے دکھایا گیا ہو۔

a) بیلنس شیٹ کے اثاثوں کی جانب b) بیلنس شیٹ کی ذمہ داریوں کی جانب۔

4- فرم کے قرضوں اور ساجھے دار کے نجی قرضوں کے درمیان فرق کیجیے۔

5- فرم کے خاتمہ پر کھاتوں کے نبٹارے کی ترتیب بیان کیجیے۔

6- کس بنیاد پر وصولی کھاتہ، از سر نو اندازۂ قدر کھاتے سے مختلف ہوتا ہے۔

طویل جوابی سوالات

1- ساجھے داری فرم کے خاتمہ سے کیا مراد ہے؟

2- وصولی کھاتے کسے کہتے ہیں؟

3- وصولی کھاتہ کا خاکہ پیش کیجیے

4- لین داروں کے خسارے کی ادائیگی کیسے کی جاتی ہے۔

عددی سوالات (numerical Questions)

1- وصولی اخراجات سے متعلق حسب ذیل لین دین کا روزنامچہ میں اندراج کیجیے:۔

a) 2,500 روپیے کے وصولی اخراجات ہوئے۔

b) 3,000 روپیے کے وصولی اخراجات ایک ساجھے دار اشوک کے ذریعے ادا کیے گئے۔

c) 2,300 روپیے کے وصولی اخراجات ترون نے ذاتی طور پر برداشت کیے۔

d) ایک ساجھے دار امیت کو 4,000 روپیے کی لاگت پر اثاثہ جات وصول کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ 3,000 روپیے کی

© NCERT Not to be Republished

حقیقی طور پر وصولی ہوئی۔

2- مندرجہ ذیل صورتوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

a) 85,000 روپیے مالیت کے لین داروں نے اپنے مطالبہ کے مکمل تصفیہ کے طور پر 40,000 روپیے نقد اور 43,000 روپیے مالیت کی سرمایہ کاری قبول کی۔

b) 16,000 روپیے کے لین داروں نے اپنے مطالبہ کے تصفیہ کے طور پر 18,000 روپیے قدر کی مشینری قبول کی۔

c) لین دار 90,000 روپیے کے تھے۔ انہوں نے 1,20,000 روپیے قدر کی بلڈنگ قبول کی اور 3,000 روپیے فرم کو نقد ادا کیا۔

3- ایک پرانا کمپیوٹر گذشتہ سال کھاتے کی کتابوں میں سے خارج (write off) کردیا گیا تھا۔ اس کو ایک ساجھے دار نتن نے 3,000 روپیے میں لے لیا۔ یہ فرض کرتے ہوئے کہ فرم کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ اس لین دین کا روزنامچہ بھریے۔

4- فرم کے خاتمہ پر حسب ذیل لین دین کے لیے روزنامچہ اندراجات کیا ہونگے:

a) 3,200 روپیے کی غیر مندرج ذمہ داریوں کی ادائیگی۔

b) ایک ساجھے دار روہت 7,500 روپیے مالیت کا اسٹاک لیتا ہے۔

c) وصولی پر ہوئے 18,000 روپیے کے منافع کو اشیش اور ترون نامی ساجھے داروں کے درمیان 5:7 کے تناسب میں تقسیم کیا جانا ہے۔

d) ایک غیر مندرجہ اثاثہ سے 5,500 روپیے وصول ہوئے۔

5- مندرجہ ذیل لین دین کے لیے روزنامچہ اندراجات دیجیے۔

1- مختلف اثاثوں اور ذمہ داریوں کی وصولی کو درج کرنے کے لیے

2- ایک فرم کے پاس 1,60,000 روپیے کا اسٹاک ہے۔ عزیز، ایک ساجھے دار اسٹاک کے 50% کو 20% کٹوتی پر لے لیتا ہے۔

3- بقیہ اسٹاک لاگت پر 30% کے منافع سے فروخت کردیا گیا۔

4- عمارت واراضی (Land & Building) (کتابی قدر 1,60,000 روپیے) ایک بروکر کے ذریعہ 30,000 روپیے میں فروخت کردی گئی جس نے اس سودے پر بطور کمیشن 2% لیے۔

5- پلانٹ اور مشینری (کتابی قدر 60,000 روپیے) ایک لین دار کو کتابی قدر سے 10% کم کے طے شدہ اندازۂ قدر پر سونپ دی گئی۔

6- سرمایہ کاری (Investment) سے جس کی کتابی قدر 4,000 روپیے تھی صرف 50% وصولی ہوئی۔

© NCERT Not to be Republished

6- مندرجہ ذیل صورتوں میں آپ رشم اور بندیا کی فرم کے وصولی اخراجات کا تصفیہ کس طرح کریں گے:

(i) 1,00,000 روپیے کے وصولی اخراجات ہوئے۔

(ii) 30,000 روپیے کے وصولی اخراجات کی ادائیگی رشم نے کی۔

(iii) وصولی اخراجات رشم کے ذریعے برداشت کیے گئے جس کے لیے اسے 70,000 روپیے بطور معاوضہ ادا کیا گیا۔ رشم کے ذریعے حقیقی طور پر اٹھایا گیا خرچ 1,20,000 روپیے تھا۔

7- وصولی کھاتہ پر منتقل کیے گئے اثاثہ جات (نقد اور بنک کے علاوہ) کی کتابی قدر 1,00,000 روپیے ہے۔ ایک ساجھے دار انل نے 50% اثاثہ جات 20% کی کٹوتی پر لے لیے۔ بقیہ اثاثہ جات کا 40% لاگت پر 30% منافع سے فروحت کردیا جاتا ہے۔ باقی کا 5% بیکار رہے اور اس سے کچھ وصولی نہیں ہوتا۔ بقیہ اثاثہ جات ایک لین دار کو اس کے مطالبہ کے مکمل نبٹارے میں دے دیے جاتے ہیں۔

آپ کو اثاثہ جات کی وصولی کے لیے روزنامچہ اندراجات کرنے ہیں۔

8- پارس اور پریہ کی کتابوں میں حسب ذیل غیر مندرج اثاثوں اور ذمہ داریوں کو درج کرنے کے لیے روزنامچہ اندراجات کیجیے:

1- فرم میں ایک پرانا فرنیچر تھا جسے کتابوں میں مکمل طور پر خارج کردیا گیا تھا۔ اسے 3,000 روپیے میں فروخت کیا گیا۔

2- آشیش ایک پرانا گاہک تھا جس کے 1,000 روپیے کے کھاتہ کو گذشتہ سال ڈوبے قرضے کے طور پر خارج کردیا گیا تھا اس نے رقم کے 60% کی ادائیگی کی۔

3- پارس 30,000 روپیے کی قدر پر فرم کی ساکھ (جو کہ فرم کی کتابوں میں درج نہیں تھی) لینے پر رضامند ہوا۔

4- ایک پرانا ٹائپ رائٹر فرم کی کتابوں سے مکمل طور پر خارج کیا جاچکا تھا۔ اس کی تخمینہ کی گئی وصولی 400 روپیے تھی۔ اسے پریہ نے تخمینہ شدہ قیمت سے 25% کم پر لے لیا۔

5- اسٹار لمیٹیڈ میں 10 روپیے فی شیئر کے حساب سے 100 شیئر تھے جن کو 2,000 روپیے کی لاگت پر حاصل کیا گیا تھا۔ یہ کتابوں سے مکمل طور پر خارج کیے جاچکے تھے۔ ان شیئر کی قدر 6 روپیے فی حصص کی شرح سے آنکی گئی اور انہیں ساجھے داروں کے درمیان ان کے تقسیم منافع کے تناسب میں بانٹ دیا گیا۔

9- تمام ساجھے داروں نے فرم کو تحلیل کرنے کی خواہش ظاہر کی۔ ایک ساجھے دار ''یاسمین'' یہ چاہتا ہے کہ 2,00,000 روپیے کے اس کے قرض کی ادائیگی، شراکت داروں کو سرمائے کی ادائیگی سے قبل ہوجانی چاہیے۔ لیکن، ایک دوسرا ساجھے دار امرت، یہ

© NCERT Not to be Republished

چاہتا ہے کہ یاستین کے قرض کی ادائیگی سے قبل سرمایے کی ادائیگی ہونی چاہئے۔ آپ کو دلائل کی روشنی میں تنازع کا نبٹارا کرنا ہے۔

-10 وصولی کھاتہ پر مختلف اثاثوں (نقد کے علاوہ) اور تیسرے فریق کی ذمہ داریوں کو منتقل کرنے کے بعد، فرم کے خاتمہ پر، حسب ذیل لین دین کے لیے روزنامچہ اندراجات کیا ہوں گے۔

i) آرتی نے 80,000 روپیے مالیت کے اسٹاک کو 68,000 روپیے میں لے لیا۔

ii) ایک غیر مندرج بائیک 40,000 روپیے کی تھی جو کہ مسٹر کریم کے ذریعے لے لی گئی۔

iii) فرم نے ملازمین کو 40,000 روپیے بطور معاوضہ ادا کیے۔

iv) 36,000 روپیے کے لین داروں کا نبٹارا 15% کی کٹوتی پر کیا گیا۔

v) وصولی پر 42,000 روپیے کا نقصان ہوا جو کہ آرتی اور کریم کے درمیان 3:4 کے تناسب میں تقسیم کیا جانا ہے۔

-11 روز اور للّی 2:3 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ 31 مارچ 2014 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

31 مارچ 2017 کو روز اور للّی کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات		رقم (روپیے)
قرض خواہ	40,000	نقد		16,000
		قرض دار	8,000	
للّی کا لون	32,000	نفی: مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ		83,000
نفع ونقصان	50,000	سامان		
		قابل وصول بل		76,400
سرمایے:		عمارات		1,09,600
للّی	1,60,000			40,000
روز	2,40,000			2,80,000
	5,22,000			**5,22,000**

مندرجہ بالا تاریخ پر روز اور للّی نے فرم کو تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ اثاثہ جات (قابلِ وصول بلوں کے علاوہ) سے 4,84,000

© NCERT Not to be Republished

روپیے وصول ہوئے۔لین دار 38,000 روپیے لینے پر رضامند ہوئے۔وصولی کی لاگت 24,00روپیے تھی۔فرم کے پاس ایک موٹر سائکل تھی جو کہ فرم کے پیسوں سے خریدی گئی تھی۔اسے فرم کی کتابوں میں نہیں دکھایا گیا تھا اب اسے 10,000 روپیے میں فروخت کر دیا گیا۔فرم کا واجب الادا بجلی کے بل(Outstanding electric bill) کے ضمن میں 5,000 روپیے کی ایک اتفاقی ذمہ داری (Contingent liability) تھی۔ 33,000روپیے میں قابلِ وصول بلوں روز کے ذریعہ لے لی گئیں۔
وصولی کھاتہ،ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے ،قرض کھاتہ اور نقد کھاتہ دکھایے۔

© NCERT Not to be Republished

(جواب:وصولی پر منافع 15,000 روپیے ،نقد کھاتہ کا میزان 5,10,000 روپیے)

12- شلپا، مینا اور نندا نے 31 مارچ 2017 کو اپنی ساجھے داری ختم کرنے کا فیصلہ کیا۔ان کا کے تقسیم منافع کا تناسب 3:2:1 تھا اور ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

31 مارچ 2017 کو شلپا، مینا اور نندا کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایے:		اراضی	81,000
شلپا	80,000	اسٹاک	56,7,60
مینا	40,000	قرض دار	18,600
بنک قرض	20,000	نندا کا سرمایہ	23,000
قرض خواہ	37,000	نقد	10,840
مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ	1,200		
جنرل ریزرو	12,000		
	1,90,200		**1,90,200**

41,660 روپیے مالیت کا اسٹاک شلپا نے 35,000 روپیے میں لے لیا اور اس نے بنک کے قرض کو ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ بقیہ اسٹاک 14,000 روپیے میں فروخت ہوا اور 10,000 روپیے کے قرض داروں سے 8,000 روپیے وصول ہوئے۔اراضی 1,10,000 روپیے میں فروخت ہوئی۔ بقیہ قرض داروں سے ان کی کتابی قدر کا 50% وصول ہوا۔وصولی کی لاگت 1200 روپیے

آئی۔فرم کے پاس ایک ٹائپ رائٹر 6,000 روپے کا تھا جس کا اندراج کتابوں میں نہیں تھا۔اس قدر پر لین داروں نے لے لیا۔
وصولی کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر منافع 20,940 روپے ،نقد کھاتہ کا میزان 64,650 روپے)

13- سُرجیت اور راہی 3:2 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے۔31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے۔

31 مارچ 2017 کو شلپا، مینا اور نندا کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
قرض خواہ	38,000	بنک	11,500
مسز سرجیت کا لون	10,000	اسٹاک	6,000
ریزرو	15,000	قرض دار	19,000
راہی کا لون	5,000	فرنیچر	4,000
سرمایہ:		پلانٹ	28,000
سرجیت	10,000	سرمایہ کاری	10,000
راہی	8,000	نفع ونقصان	75,00
	86,000		**86,000**

©NCERT Not to be Republished

31 مارچ 2017 کو فرم حسب ذیل شرائط پر تحلیل ہوگئی:

1- سُرجیت نے سرمایہ کاریوں (Investments) کو 800 روپے میں لے لیا اور اس نے مسز سُرجیت کے قرض کو ادا کرنے کا وعدہ کیا۔

2- دیگر اثاثہ جات سے درج ذیل وصولی ہوئی۔

اسٹاک 5,000 روپے
قرض دار 18,500 روپے
فرنیچر 4,500 روپے
پلانٹ 25,000 روپے

3- وصولی پر 16,000 روپے خرچ آیا۔

4- لین دار اپنے آخری نبٹارے کے طور پر 37,000 روپیے قبول کرنے پر رضامند ہو گئے۔
وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور بنک کھاتہ تیار کیجیے۔
(جواب: وصولی پر نقصان 66,00 روپیے ،نقد کھاتہ کا میزان 64,500 روپیے)

14- ریتا، گیتا اور آشیش ایک فرم میں 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے۔ 31 مارچ 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی:

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایے:			کیش	22,500
ریتا	80,000		قرض دار	52,300
گیتا	50,000		اسٹاک	36,000
آشش	30,000	1,60,000	سرمایہ کاری	69,000
قرض خواہ		65,000	پلانٹ	91,200
واجب الادا بل		26,000		
جنرل ریزرو		20,000		
		2,71,000		**2,71,000**

مذکورہ بالا تاریخ پر فرم تحلیل کر دی گئی:

1- ریتا کو اثاثہ جات اور وصولی کے تمام اخراجات برداشت کرنے تھے۔

2- اثاثہ جات سے حسب ذیل وصولی ہوئی:

قرض دار 32,000 روپیے

اسٹاک 26,000 روپیے

پلانٹ 42,750 روپیے

3- سرمایہ کاری (Investment) سے کتابی قدر کا 85% وصول ہوا۔

4- وصولی پر 4,100 روپیے کے اخراجات ہوئے۔

5- فرم کو واجب الادا تنخواہ (Outstanding Salary) کے لیے 7,200 روپیے ادا کرنے پڑے جن کا ذکر پہلے

نہیں کیا گیا تھا۔

6- بنک سے کٹوتی (Discount) پر بھنوائے گئے بلوں کے معاملے میں بھی اتفاقی ذمہ داری سامنے آئی جس کے لیے 9,800 روپیے ادا کرنے پڑے۔

وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور نقد کھاتہ تیار کیجیے۔

(**جواب:** وصولی پر نقصان 1,15,970، نقد کھاتہ کا میزان 1,65,705)

15- انوپ اور سمیت ایک فرم میں برابر کے ساجھے دار ہیں انہوں نے 31 دسمبر 2017 کو ساجھے داری تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ جب کہ ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہیں۔

© NCERT Not to be Republished

31 دسمبر 2017 کو انوپ اور سمت کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		27,000	بنک میں کیش	11,000
ریزرو فنڈ		10,000	متفرق قرض دار	12,000
لون		40,000	لون	47,000
سرمایہ:			اسٹاک	42,000
انوپ	60,000		پٹہ پر لی گئی اراضی	60,000
سمت	60,000	120,000	فرنیچر	25,000
		1,97,000		**1,97,000**

اثاثہ جات سے درج ذیل وصولی ہوئی۔

لیز پر حاصل اراضی (Lease hold land)

فرنیچر 72,000 روپیے

اسٹاک 22,500 روپیے

پلانٹ 40,500 روپیے

متفرق قرض دار (debtors) 10,500 روپیے

لین داروں (readitors) کو ان کے مکمل نبٹارے کے طور پر 25,500 روپیے ادا کیے گئے۔ وصولی کے اخراجات 2,500 روپیے کے تھے۔

فرم کی کتابوں کو بند کرنے کے لیے وصولی کھاتہ، بنک کھاتے اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے، تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر منافع: 6,500)

16- آشو اور ہریش 3:2 تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں۔ انہوں نے 31 دسمبر 2017 کو فرم تحلیل کرنے کا فیصلہ کیا۔ مذکورہ بالا تاریخ پر ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 دسمبر 2012 کو آشو اور ہریش کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایے:		عمارت	80,000
آشو 10,8,000		مشینری	70,000
ہریش 54,000	1,62,000	فرنیچر	14,000
	88,000	اسٹاک	20,000
	50,000	سرمایہ کاری	60,000
		قرض دار	48,000
		ہاتھ میں نقد	8,000
	3,00,000		**3,00,000**

© NCERT Not to be Republished

آشو نے 95,000 روپیے پر بلڈنگ لے لی۔ مشینری اور فرنیچر 80,000 روپیے کی قدر پر ہریش کے ذریعہ لے لیا گیا۔ آشو نے لین داروں کی ادائیگی کا وعدہ کیا اور ہریش بنک اور ڈرافٹ کی ادائیگی پر رضامند ہو گیا۔ اسٹاک اور سرمایہ کاری (Investment) کو دونوں ساجھے داروں نے اپنے تناسب تقسیم منافع میں لے لیا۔ قرض داروں سے 46,000 روپیے وصول ہوئے۔ وصولی کے اخراجات 3,000 روپیے آئے۔ ضروری لیجر کھاتے تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر نقصان 6,000 روپیے، نقد/بنک کا میزان 59,600 روپیے)

17- سنجے، ترون اور ونیت 3:2:1 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار تھے۔ 31 دسمبر 2017 کو ان کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31دسمبر 2017 کو سنجے، ترون اور ونیت کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں		رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
سرمایہ:			پلاٹ	90,000
سنجے	1,00,000		قرض دار	60,000
ترون	1,00,000		فرنیچر	32,000
ونیت	70,000	2,70,000	اسٹاک	60,000
		80,000	سرمایہ کاری	70,000
		30,000	قابل وصول بل	36,000
			ہاتھ میں نقد	32,000
		3,80,000		**3,80,000**

© NCERT Not to be Republished

مذکورہ بالا تاریخ پر فرم تحلیل ہوگئی۔ سنجے کو اثاثہ جات کی وصولی کرنے پر مقرر کیا گیا۔

سنجے کو اثاثہ جات (نقد کے علاوہ) کی فروخت پر 6% کمیشن ملنا تھا اور اسے وصولی کے تمام اخراجات برداشت کرنے تھے۔

سنجے نے اثاثہ جات کی حسب ذیل وصولی کی: پلانٹ 72,000 روپے، قرض دار 54,000 روپے، فرنیچر 18,000 روپے، اسٹاک کتابی قدر کا 90%، سرمایہ کاریاں (Investments) 76,000 روپے، اور قابل وصول ہنڈیاں (Bill recievables) 31,000 روپے۔ وصولی پر 45,00 روپے خرچ آیا۔

وصولی کھاتہ، سرمائے کھاتے اور نقد کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر نقصان 61,300 روپے، نقد کھاتہ کا میزان 3,37,000 روپے)

-18 31 دسمبر 2017 کو گپتا اور شرما کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

31دسمبر 2017 کو گپتا اور شرما کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ	38,000	بنک میں نقد	12,500
مسز گپتا کا قرض	20,000	متفرق قرض دار	55,000

مسز شرما کا لون		30,000	اسٹاک	44,000
ریزروفنڈ		6,000	قابل وصول بل	19,000
مشکوک قرضوں کے لیے محفوظ		4,000	مشینری	52,000
سرمایہ:			سرمایہ کاری	38,500
گپتا	90,000		فکسچرز	27,000
شرما	60,000	1,50,000		
		2,48,000		**2,48,000**

31 دسمبر 2017 کو فرم کا خاتمہ کر دیا گیا اور اثاثوں سے وصولی نیز ذمہ داریوں کا نبٹارا حسب ذیل طرح سے کیا گیا۔

a) اثاثہ جات کی وصولی درج ذیل تھی:

متفرق قرض دار 52,000 روپیے

اسٹاک 42,000 روپیے

قابل وصول ہنڈیاں 16,000 روپیے

مشینری 49,000 روپیے

b) سرمایہ کاری (Investment) کو گپتا نے 36,000 روپیے کی قدر پر لے لیا اور اس نے مسز گپتا کے قرض کو ادا کرنے پر رضامندی ظاہر کی۔

c) متفرق لین داروں کو 3% (Discount) کٹوتی کم کر کے ادائیگی کی گئی۔

d) وصولی اخراجات 1,200 روپیے کے تھے۔

فرم کے خاتمہ پر روزنامچہ اندراجات درج کیجیے اور وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے نیز بنک کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر نقصان 36,560 روپیے، نقد کھاتہ کا میزان 1,88,500 روپیے)

19- اشوک، بابو اور چیتن ساجھے دار ہیں اور نفع نقصان کو بالترتیب 1/2، 1/3، 1/6 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں انہوں نے 31 دسمبر 2017 کو ساجھے داری کا خاتمہ کیا جب کہ فرم کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے:

© NCERT Not to be Republished

31 دسمبر 2017 کو اشوک، بابو اور چیتن کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ	20,000	بنک	7,500
واجب الادا بل	25,500	متفرق قرض دار	58,000
بابو کا لون	30,000	اسٹاک	39,500
سرمایے:		مشینری	48,000
بابو 70,000		سرمایہ کاری	42,000
اشوک 55,000		فری ہولڈ جائیداد	50,500
چیتن 27,000	1,52,000		
چالو کھاتے			
اشوک 10,000			
بابو 5,000			
چیتن 3,000	18,000		
	2,45,500		**2,45,500**

© NCERT Not to be Republished

بابو نے 45,000 روپے میں مشینری لے لی۔ اشوک نے 45,000 روپے میں سرمایہ کاری (Investment) کو لے لیا، فری ہولڈ جائیداد کو 55,000 روپے میں چیتن نے لے لیا۔ بقیہ اثاثہ جات سے حسب ذیل وصولی ہوئی: متفرق قرض دار 56,500 روپیے، اور اسٹاک 36,500 روپیے۔ متفرق لین داروں کا تصفیہ 7% کٹوتی پر کیا گیا۔ ایک آفس کمپیوٹر جو کہ فرم کی کتابوں میں نہیں دکھایا گیا تھا اس سے 9,000 روپے وصول ہوئے۔ وصولی اخراجات 3,000 روپے کے ہوئے۔

وصولی کھاتہ، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے اور بنک کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: وصولی پر منافع 2400 روپے، نقد کھاتہ کا میزان 134,100 روپے)

20- 31 دسمبر 2017 کو تنو اور منو کی بیلنس شیٹ حسب ذیل ہے جو کہ 5:3 کے تناسب سے نفع نقصان میں حصہ دار ہیں:

31 دسمبر 2017 کو تنو اور منو کی بیلنس شیٹ

ذمہ داریاں	رقم (روپیے)	اثاثہ جات	رقم (روپیے)
متفرق قرض خواہ		بنک کیش	
واجب الادا بل		متفرق قرض دار	
بنک کا قرض		اسٹاک	
ریزرو فنڈ		موٹر کار	
سرمایے:		مشینری	
تنو	1,10,000	سرمایہ کاری	
منو	90,000	فکسچرز	
	3,60,000		**3,60,000**

مذکورہ بالا تاریخ پر فرم تحلیل ہوگئی اور حسب ذیل معاہدہ کیا گیا:

تنو نے متفرق قرض داروں کو لے لیا اور بنک قرض کی ادائیگی پر رضامندی ظاہر کی۔ متفرق لین داروں نے اسٹاک کو قبول کرتے ہوئے فرم کو 10,000 روپے ادا کیے۔ منو نے مشینری 40,000 روپیے میں لے لی۔ اور اس نے قابلِ ادا ہنڈیوں کو 5% کی کٹوتی پر ادا کرنے کا وعدہ کیا۔ موٹر کار۔ تنو کے ذریعہ 60,000 روپیے میں لے لی گئی۔ سرمایہ کاری (Investment) سے 76,000 روپیے اور فکسچرز پر سے 4,000 روپیے وصول ہوئے۔ فرم کی تحلیل کا خرچ 2200 روپیے آیا۔

وصولی کھاتہ، بنک کھاتے اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کیجیے۔

(**جواب:** وصولی پر نقصان 37,600 روپیے، نقد کھاتہ کا میزان 10,6,000 روپیے)

© NCERT Not to be Republished

اپنی فہم کی جانچ کے لیے فہرست

اپنی فہم کی جانچ کیجیے۔I

1- درست، 2- درست، 3- درست، 4- غلط، 5- درست، 6- درست، 7- درست، 8- غلط

اپنی فہم کی جانچ کیجیے۔II

1- (c)، 2- (d)، 3- (b)، 4- (d)، 5- (c)، 6- (a)، 7- (b)، 8- (c)

1- ڈیبٹ، وصولی، 2- خارجی، کریڈٹ، وصولی، 3- سرمایہ کھاتے، تناسب تقسیم منافع، 4- کریڈٹ کیا گیا، 5- ڈیبٹ کیا گیا، 6- لین دار، 7- ادائیگی، وصولی۔ 8- وصولی، سرمایہ، 9- نہیں درج کیا گیا۔ 10- سرمایہ۔

نوٹ

© NCERT Not to be Republished

نوٹ

© NCERT Not to be Republished

نوٹ

© NCERT Not to be Republished